سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

بہار اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ

بنام

اکھل کرشنا متر ااور دیگران

18 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون:

پنشن ۔ دو اداروں کے تحت خدمات انجام دینے والے ملازم۔ ملازمین کی پنشن کے متناسب بوجھ کو بانٹنے کے لئے آجر کی ذمہ داری۔ ملازمین نے 1950 سے 1959 تک بہار کی ریاستی حکومت کے تحت اور 1959 سے 1984 تک بہار اسٹیٹ الیکٹریسٹی بورڈ کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ بورڈ اس کے ساتھ فراہم کردہ خدمات کی مدت کے لئے پنشن دیتا ہے۔ ریاستی حکومت نے 1950 سے 1959 کی مدت کے لئے بوجھ بانٹنے سے انکار کر دیا۔ ملازمین ریاستی حکومت کو نمائندگی دیں گے جو بولنے کے حکم کے ساتھ اس کو نمٹا دے گی۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15066 آف 1996۔

1992 کے سی۔ڈبلیو۔جے۔سی۔ نمبر 11515 میں پٹنہ ہائی کورٹ کے 7.12.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لئے پرمود سوروپ۔

جواب دہندگان کی طرف سے بی۔ بی۔سنگھ اورڈی۔ پی۔ مکھرجی۔

عدالت کا فیصلہ درجہ ذیل سنایا گیا :

اجازت دے دی گئی۔

ہم نے دونوں فریقوں کے ماہر وکیلوں کی بات سنی ہے۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پٹنہ ہائی کورٹ کے 7 دسمبر 1993 کو سی۔ڈبلیو۔جے۔سی۔ نمبر 11515/92 میں دیے گئے فیصلے سے پیدا ہوئی ہے۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ مدعا علیہ کو جون 1950 میں سرکاری ملازم کے طور پر مقرر کیا گیا تھا اور 4 اگست 1959 کو اپیل کنندہ بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا تھا۔وہ 25 نومبر 1970 کو بجلی بورڈ میں شامل ہوئے اور 30 اپریل 1984 کو ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔سوال یہ ہے کہ بورڈ کس مدت کے لئے مدعا علیہ کو پنشن کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے؟ ہائی کورٹ نے پایا کہ چونکہ وہ جون 1950 سے اگست 1959 تک سرکاری ملازمت سے ڈیپوٹیشن پر تھے، لہٰذا اپیل کنندہ بورڈ کو پنشن کی ادائیگی کرنی چاہئے اور حکومت سے پنشن کی متناسب وصولی کرنی چاہئے۔حکومت نے اس بوجھ کو برداشت کرنے سے انکار کر دیا تھا اور اس لئے بورڈ نے اس معاملے میں اپیل کی ہے۔ہم نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ریاستی حکومت نے جواب داخل کیا ہے۔جوابی حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ بہار پنشن رولز پارٹ 2 ضمیمہ 5- 2(3) کے تحت، جب تک کوئی سرکاری ملازم ریاستی حکومت کی ملازمت میں 10 سال کی سروس مکمل نہیں کرتا ہے، وہ متناسب طور پر پنشن کا حقدار نہیں ہے۔اس کے بعد مدعا علیہ ملازم کو نوٹس جاری کیا گیا۔مدعا علیہ ملازم کی جانب سے دلیل دی جاتی ہے کہ مدعا علیہ رضا کارانہ طور پر ڈیپوٹیشن پر نہیں گیا تھا لیکن جب ہم نے ہائی کورٹ میں داخل حلف نامہ میں دی گئی باتیں پڑھیں تو ہمیں پتہ چلا کہ انہوں نے ایسا خاص طور پر نہیں کہا تھا۔اس کے بعد انہوں نے اس

عدالت میں داخل جوابی حلف نامہ میں درخواست کی کہ انہیں ان کی مرضی کے خلاف بجلی بورڈ میں ڈیپوٹیشن پر بھیج دیا گیا ہے۔ان حالات میں ہم اس اپیل میں تنازعہ کا فیصلہ نہیں کر سکتے حالانکہ مدعا علیہ نے اس پر زور دیا ہے۔ظاہر ہے کہ مدعا علیہ جس مدت کے لیے بورڈ کی خدمت میں تھا، وہ پنشن کا حقدار ہے اور جس مہینے میں اسے ڈیپوٹیشن پر بھیجا گیا تھا، اس مہینے سے ہی اس کی ادائیگی کی جا رہی ہے۔اصل تنازعہ جون 1950 سے اگست 1959 تک کی مدت سے متعلق ہے۔اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ یہ ایک متنازعہ سوال ہے، مناسب طریقہ یہ ہوگا کہ مدعا علیہ ملازم حکومت کو نمائندگی دے اور بہار کی ریاستی حکومت نمائندگی کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر قانون کے مطابق بولنے کے حکم کے ساتھ نمائندگی پر غور کرے گی اور اسے نمٹا دے گی۔

اس کے مطابق اپیل نمٹا دی جاتی ہے۔یہ بتایا گیا ہے کہ اسی طرح کی صورتحال میں کچھ افراد جن کے نام درخواست میں پیش کیے گئے تھے انہیں حکومت کی طرف سے فوائد دیئے گئے تھے۔ایسا لگتا ہے کہ بورڈ نے ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق رقم ادا کی ہے، یہ بورڈ پر منحصر ہوگا کہ وہ ہائی کورٹ سے رجوع کرے اور مناسب ہدایت لے۔

آر۔ پی۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document